دولة الإمارات العربية المتحدة
الهيئة العامة للشؤون الإسلامية والأوقاف

الجمعة: ٤ شعبان ١٤٣٩هـ
الموافق: ٢٠/٤/٢٠١٨م

نبیٔ کریم ﷺ کی بابرکت مجالس

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي حَفَّ مَجَالِسَ الْخَيْرِ بِالْبَرَكَاتِ، وَجَعَلَهَا سَبَبًا لِنَيْلِ الْأَجْرِ وَالْحَسَنَاتِ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا مُحَمَّدًا عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ، أَحْسَنُ النَّاسِ حَدِيثًا، وَأَوْقَرُهُمْ مَجْلِسًا، فَاللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ، وَعَلَى مَنْ تَبِعَهُمْ بِإِحْسَانٍ إِلَى يَوْمِ الدِّينِ.

أَمَّا بَعْدُ: فَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ:

(وَاذْكُرُوا نِعْمَتَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَمَا أَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِنَ الْكِتَابِ وَالْحِكْمَةِ يَعِظُكُمْ بِهِ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ)(١).

---

(١) البقرة : ٢٣١.

رفیقانِ ملتِ اسلامیہ : میرے عزیز بھائیو اور دوستو! باری تعالی نے قرآن کریم میں مجالس کا ذکر فرمایا ہے نیز ان مجلسوں کے اصول وآداب بھی بیان فرمائے ہیں: (يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا قِيلَ لَكُمْ تَفَسَّحُوا فِي الْمَجَالِسِ فَافْسَحُوا يَفْسَحِ اللَّهُ لَكُمْ)(١). اے ایمان والو جب تم سے کہا جائے کہ مجلسوں میں کشادگی پیدا کردو تو کشادگی پیدا کردیا کرو اللہ تعالی تمھارے لئے کشادگی پیدا فرمادے گا، آیت کریمہ میں جس کا ذکر کیا گیا ہے اس سے رسول اللہ ﷺ کی مجلس مبارک ہے(٢) مجلسوں کا منعقد کرنا اور اس میں لوگوں کا جمع ہونا خالص شریفانہ خصلت اور قدیم عربي روایات کا حصہ ہے چنانچہ دارالندوہ یا نادی اسی سلسلے میں معروف ہے قرآن کریم میں ارشاد ہے: (فَلْيَدْعُ نَادِيَهُ)(٣). سو وہ اپنی مجلس (والوں) کو بلا لے جہاں اس کے رفقاء جمع ہوتے

---

(١) المجادلة : ١١

(٢) تفسير الطبري : (٢٣/٢٤٤)

(٣) العلق : ١٧.

ہیں(۱)۔ ایک قدیم عربی شاعر بعض عرب قبائل کی علمی مجالس کی اس طرح تعریف کررہاہے

وَإِنْ جِئْتَهُمْ أَلْفَيْتَ حَوْلَ بُيُوتِهِمْ *** مَجَالِسَ قَدْ يُشْفَى بَأَحْلَامِهَا الْجَهْلُ(۲)

اگر تم ان کے یہاں جاوگے تو ان کے گھروں کے پاس تمہیں ایسی مجلسیں ملیں گی جہاں عقل وفراست کے ذریعے جہالت کا علاج کیا جاتا ہے اور نادانی کا خاتمہ کیا جاتا ہے، سیدالمرسلین نبیٔ رحمۃ للعلمین ﷺ بھی اپنے اصحاب کے ساتھ نشست فرماتے ان کے لئے وقت فارغ فرماتے انکے ساتھ تبادلۂ خیال فرماتے اور ان کو دینی تعلیم وتربیت اور الفت ومحبت اور شفقت وکرم سے نوازتے

علم ومعرفت اور وقار وانسیت کی مجلس

رفیقانِ گرامی قدر! رسول اکرم ﷺ کی مجلس مبارک علم ومعرفت اور وقار واخلاق کی مجلس ہوا کرتی تھی آپ ﷺ اس کا خصوصی اہتمام فرماتے اور اس میں

---

(١) لباب التأويل في معاني التنزيل للخازن (٤/٤٤٩).

(٢) ديوان زهير بن أبي سلمى : ١/٨٤.

شرکت کیلئے تیاری فرماتے اور اپنی حسین ہیئت اور پُر وقار سراپا کے ساتھ شرکاء مجلس سے ملاقات فرماتے سیدہ اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے ایک بار ایک جبہ نکالا اور فرمایا کہ یہ نبیٔ کریم ﷺ کا جبہ ہے جس کو آپ ﷺ وفود کی آمد کے موقعہ پر زیب تن فرمایا کرتے تھے(١) الحاصل آپ ﷺ کی مجلس علم ومعرفت اور وقار واخلاق سے لبریز ہوتی آپ اس میں اپنے مہمانوں کا استقبال فرماتے ان کو خوش آمدید کہتے اور ان کا اعزاز واکرام فرماتے چنانچہ جب عبد القیس کا وفد آپ ﷺ کی خدمت اقدس میں حاضر ہوا تو آپ نے ان کا استقبال کرتے ہوئے فرمایا: « مَرْحَبًا بِالْوَفْدِ »(٢). وفد میں شریک افراد اس سے بہت مسرور ہوئے اور انہوں نے آپ کے کریمانہ استقبال اور صحابۂ کرام کے اظہار مسرت کی اس طرح منظرکشی کی کہ : ہم رسول اللہ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو آپ کے صحابہ ہماری آمد سے بہت خوش ہوئے جب ہم مجلس میں حاضر ہوئے تو انہوں نے ہمارے لئے کشادگی پیدا کی پھر جب ہم بیٹھ گئے تو رسول اللہ ﷺ نے ہمیں

---

(١) الأدب المفرد : ١/١٢٨.

(٢) متفق عليه .

خوش آمدید کہا ہمارے لئے دعا فرمائی اور ہمیں اپنی بھرپور توجہ سے نوازا (۱) واقعی رسولِ رحمت ﷺ شفقت وکرم کے پیکر تھے جب کوئی آپ کو سلام کرتا تو آپ ﷺ اس کو اس سے افضل اور بہتر کلمات سے جواب دیتے اور قرآنی حکم کی افضل صورت پر عمل فرماتے: (وَإِذَا حُيِّيتُمْ بِتَحِيَّةٍ فَحَيُّوا بِأَحْسَنَ مِنْهَا أَوْ رُدُّوهَا)(۲). اگر تم کو کوئی سلام کرے تو تم اس سلام سے اچھے الفاظ میں جواب دیا کرو یا ویسے ہی الفاظ دہرا دیا کرو ، استقبال وسلام کے بعد نبیٔ رحمۃ للعلمین ﷺ مجلس میں حاضر ہونے والے کو اعزاز واکرام سے نوازتے اپنی عظمتِ شان اور علو مرتبہ کے باوجود ان کے ساتھ تواضع کا معاملہ فرماتے اہل مجلس کے قلوب آپ ﷺ کی عظمت وہیبت سے معمور ہوتے وہ پورے ادب اور وقار کے ساتھ آپ کے گِرد حلقہ لگاکر بیٹھتے حاضرین میں آپ ﷺ کا وقار سب سے نمایاں اور مثالی ہوتا اور آپ ﷺ ان کے ساتھ اخلاقِ عالیہ کا مظاہرہ فرماتے قرآن کریم نے آپ ﷺ کے پاکیزہ اخلاق کی اس طرح گواہی دی

---

(۱) أحمد : ١٥٥٥٩ .

(٢) النساء : ٨٦ .

ہے: (وَإِنَّكَ لَعَلَى خُلُقٍ عَظِيمٍ)(١). اور بلاشبہ آپ (اخلاق) کے اعلی پیمانہ پر ہیں آپ ﷺ بقدر ضرورت گفتگو فرماتے زیادہ تر خاموش رہتے حضرت جابر بن سَمُرَہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے سو سے زائد بار نبیٔ کریم ﷺ کی مجلس میں حاضری کی سعادت نصیب ہوئی آپ ﷺ طویل وقفے تک خاموش رہا کرتے (٢) اور حاضرینِ مجلس کی گذارشات اور ان کی باتیں سنا کرتے، اس عمومی وقار اور سنجیدگی کے باوجود آپ ﷺ کی مجلس کا ماحول خشک اور بوجھل نہیں رہتا تھا بلکہ اپنائیت اور انسیت کا ماحول ہوتا صحابۂ کرام کبھی کبھی اپنی نجی باتیں اور معاملات کا تذکرہ کرتے تو کبھی کبھی اشعار پیش کرتے اور آپ ﷺ ان کی دل لگی کیلئے ان کے ساتھ تبسم فرماتے (٣)

آپ ﷺ کی مجلس چھوٹے بڑے ہر ایک کیلئے تھی

برادرانِ ملتِ اسلامیہ! آپ ﷺ مجلس میں ہر ایک کو حاضری کی اجازت تھی بڑوں کے ساتھ بچے بھی شریک ہوتے تاکہ وہ علم وادب اور اخلاق وعادات

---

(١) القلم : ٤.

(٢) الترمذي : ٢٨٥٠، وصحيح ابن حبان (١٣/٩٧).

(٣) الترمذي : ٢٨٥٠، وصحيح ابن حبان (١٣/٩٧).

سیکھ سکیں اور بڑوں کے تجربات اور مشاہدات ان تک منتقل ہوں اور تجربات کا تسلسل برقرار رہے عمر دراز حضرات اور شرفاء قوم کو خصوصی عنایات واحترام سے نوازا جاتا عبدالقیس کا جو وفد آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تھا اس میں قوم کے سردار حضرت اَشَجّ بھی تھے تو صحابۂ کرام نے ان کیلئے جگہ خالی کی نبیؐ کریم ﷺ نے ان کا خصوصی اکرام فرمایا اور انکو اپنے قریب جگہ عنایت فرمائی (۱). اسی طرح آپ ﷺ بچوں کو بھی شفقت و پیار عطا فرماتے ان کو اپنے قریب بٹھاتے حضرت سَہل بن سَعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ ایک مجلس کا حال بیان فرماتے ہیں کہ صحابۂ کرام خدمت نبوی مین حاضر تھے اور آپ ﷺ کی داہنی جانب ایک کمسن بچہ تھا جسکی عمر حاضرین میں سب سے کم تھی (۲) اسی طرح بوقت ضرورت خواتین بھی آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوکر دینی احکام اور مسائل معلوم کرتیں تھیں حضرت ابو سعید خُدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہیکہ ایک عورت خدمت نبوی میں حاضر ہوئیں اور عرض کیا اے اللہ کے حبیب مَرد حضرات تو ہمیشہ

---

(١) أحمد : ١٥٥٥٩ .

(٢) متفق عليه .

آپ کی خدمت میں حاضر رہتے ہیں ان کو آپ کے فرمودات اور احادیث سننے کا ہر دم موقعہ ملتا رہتا ہے براہِ کرم ہمارے لئے بھی کوئی دن مخصوص فرمائیں اور ہمیں اپنے علم اور ارشادات سے نوازیں تو آپ ﷺ نے ان سے فرمایا : «اجْتَمِعْنَ يَوْمَ كَذَا وَكَذَا». تم سب فلاں دن جمع ہو جاو، چنانچہ خواتین متعینہ وقت پر جمع ہو گئیں اور آپ ﷺ نے ان کو دین کی تعلیم دی اور شریعت کے احکام بتلائے(١) رحمتِ عالم ﷺ انتہائی کریم اور بڑے مہمان نواز تھے اپنی مجلس میں مہمانوں کا اکرام فرمایا کرتے سیدنا عبد اللہ ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں کہ ہم لوگ مجلس نبوی میں حاضر تھے کہ آپ ﷺ کی خدمت میں جُمَّار(٢) یعنی کھجور کے درخت کا گودا(٣) لایا گیا تو آپ ﷺ نے اس کو حاضرین کے سامنے پیش فرمایا ، کھجور کے درخت کا یہ گودا بہت لذیذ ہوتا ہے بہر حال اسی سنت نبوی کی پیروی اور آباء واجداد کی پاکیزہ روایات کو زندہ رکھنے کی غرض سے متحدہ عرب امارات نے مجالس پر خصوصی توجہ دی ہے یہ مجلسیں معاشرے میں

---

(١) متفق عليه.

(٢) متفق عليه.

(٣) منحة الباري بشرح صحيح البخاري (٥٥٩/٨)

الفت و محبت پیدا کرنے کا بہت کامیاب ذریعہ ہیں تقریباً ہر منطقہ میں ان مجالس کی اپنی بلڈنگیں ہیں جہان لوگ جمع ہوتے ہیں اپنی کہتے ہیں دوسروں کی سنتے ہیں اور معاملات حل کرنے میں ایک دوسرے کی مدد کرتے ہیں ہم لوگوں کو بھی اپنے اپنے ملکوں مین اس طرح کی مجلسون کا انتظام کرنا چاہیئے

علم و حکمت کی مجلس

نبیٔ کریم کی پیروی ﷺ کرنے والو ! معلم انسانیت ﷺ کی مبارک مجلس علم و معرفت کی مجلس تھی جس میں آپ ﷺ اپنے اصحاب کو کتاب و حکمت کی تعلیم دیتے اور ان کو اخلاق عالیہ سے آراستہ فرماتے ارشاد قرآنی ہے : (لَقَدْ مَنَّ اللَّهُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ إِذْ بَعَثَ فِيهِمْ رَسُولًا مِنْ أَنْفُسِهِمْ يَتْلُو عَلَيْهِمْ آيَاتِهِ وَيُزَكِّيهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ)(١) حقیقت میں اللہ نے مسلمانون پر بڑا احسان فرمایا جبکہ ان میں انہیں میں سے ایک ایسے رسول کو مبعوث فرمایا جو انکو اللہ کی آیتیں پڑھکر سناتے ہیں اور انکو (عقائد باطلہ اور اخلاق رذیلہ سے) پاک کرتے ہیں اور انکو کتاب و حکمت کی باتیں سکھلاتے

---

(١) آل عمران : ١٦٤

ہیں حضرت ابو واقد لیثی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہیکہ ہم لوگ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں بیٹھے رہتے جب قرآن کا کوئی حصہ نازل ہوتا تو آپ ﷺ ہمارے سامنے اس کی تلاوت فرماتے(۱). اسی طرح حضرت جابر ابن سلیم رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا صحابہ خدمت اقدس میں موجود تھے تو میں نے عرض کیا یا رسول اللہ میں دین کی کچھ باتیں معلوم کرنا چاہتا ہوں جو مجھے معلوم نہیں(۲) براہ کرم مجھے بتلادیں تو آپ ﷺ نے مجھ کو وہ باتیں سکھائیں(۳)

روئے زمین پر جنتی باغ

نبی کریم کی پیروی ﷺ کرنے والو! سید الذاکرین ﷺ کی مجلس جنتی باغ کا نمونہ ہوتی جو ذِکر واذکار سے معمور رہا کرتی تھی اور ذِکر کی مجلس میں باری تعالی کی جانب سے سکینہ نازل ہوتا ہے رحمت الٰہی اس پر سایہ فگن رہتی ہے اور فرشتے

---

(١) أحمد : ٢٢٥٤٦ ، وابن أبي شيبة كما في إتحاف المهرة ١٦/٣٢٧.

(٢) المغرب في ترتيب المعرب (ص: ٨٦).

(٣) أحمد : ٢١١٧٤.

اس مجلس کے اِرد گِرد جمع ہوجاتے ہیں سیدنا انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہیکہ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: « إِذَا مَرَرْتُمْ بِرِيَاضِ الْجَنَّةِ فَارْتَعُوا». تم لوگ جب جنت کے باغات سے گذرا کرو تو اس میں سے خوب کھاپی لیا کرو اور فائدہ حاصل کرلیا کرو تو صحابہ نے سوال کیا یا رسول اللہ جنت کے باغات کیا ہیں ؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: « حِلَقُ الذِّكْرِ»(١). ذِکرِ الٰہی کے حلقے اور مجلسیں، نبیٔ کریم ﷺ مجلس کے آخر میں یہ دعا پڑھتے یہ وہ دعا ہے جو حضرت جبریل نے آپ ﷺ کی کو سکھائی تھی(٢): « سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلاَّ أَنْتَ، أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ». فَإِنَّهُ :« كَفَّارَةُ مَا يَكُونُ فِي الْمَجْلِسِ»(٣). اے میرے اللہ تیری ذات پاک ہے میں تیری حمد بیان کرتا ہوں میں گواہی دیتا ہوں کا تیرے سوا کوئی معبود نہیں میں تیری مغفرت طلب کرتا ہوں اور تیری بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں یہ دعا مجلس میں پیش آنے والی لغزشوں کا کفارہ بن جاتی ہے ایک حدیث میں فرمایا گیا ہے: « مَا جَلَسَ

---

(١) الترمذي : ٣٥١٠، وأحمد ١٢٨٥٩ .

(٢) المستدرك : ١٩٧٢ ، والسنن الكبرى للنسائي : ١٠١٨٩

(٣) أحمد : ١٩٨١٢ .

قَوْمٌ مَجْلِسًا لَمْ يَذْكُرُوا اللَّهَ فِيهِ، وَلَمْ يُصَلُّوا عَلَى نَبِيِّهِمْ، إِلَّا كَانَ عَلَيْهِمْ تِرَةً»(١). جب کچھ لوگ کسی مجلس میں جمع ہوں اور پھر اس میں نہ اللہ کا ذکر کریں اور نہ اپنے نبی پر درود پڑھیں تو وہ مجلس ان کے لئے حسرت وندامت کا باعث ہوتی ہے، لہذا ہمیں اپنی مجلسوں میں اللہ کے ذکر اور درود پاک سے قطعًا غافل نہیں ہونا چاہئے اسی طرح ہم کو ماہ شعبان کے فضائل وبرکات سے بھی نہیں غافل ہونا چاہئے یہ مبارک مہینہ شروع ہوچکا ہے اور رمضان المبارک آنے میں ایک مہینہ سے بھی کم رہ گیا ہے سید العابدین ﷺ ماہِ شعبان میں روزہ کا بکثرت اہتمام فرماتے اور جب اس کی بابت دریافت کیا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: «ذَلِكَ شَهْرٌ يَغْفُلُ النَّاسُ عَنْهُ بَيْنَ رَجَبٍ وَرَمَضَانَ وَهُوَ شَهْرٌ تُرْفَعُ فِيهِ الأَعْمَالُ إِلَى رَبِّ الْعَالَمِينَ فَأُحِبُّ أَنْ يُرْفَعَ عَمَلِي وَأَنَا صَائِمٌ»(٢). رجب اور رمضان المبارک کے درمیان یہ وہ مہینہ ہے جس سے لوگ عام طور پر غفلت کا شکار رہتے ہیں۔ اور یہ ایسا مہینہ جس میں بندون

---

(١) الترمذي : ٣٣٨٠ ، وأحمد : ١٠٠٩٨ .

(٢) النسائي : ٢٣٥٧ .

کے اَعمال رب العالمین کے حضور پیش کیئے جاتے ہیں۔ لہذا میں چاہتا ہوں کہ میرے اعمال اس حال میں پیش کیئے جائیں کہ میں روزہ سے ہوں۔ آخر میں بارگاہ رب العزت میں مخلصانہ دعا ہے کہ الہ العلمین: ہمیں اپنی عظمت وکبریائی کا شعور عطا فرما اُٹھتے بیٹھتے چلتے پھرتے خلوت وجلوت میں صبر وشکر کی توفیق عطا فرما اپنے احکام اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنتوں سے حقیقی محبت نصیب فرما اور ان پر عمل آسان فرما، ہماری زبانوں کو اپنے ذِکر سے تَر ہمارے اعضاوجوارح کو اپنے احکام کا پابند اور ہمارے قلوب کو اپنی محبت سے معمور فرما تمام ظاہری وباطنی گناہوں اور ہر قسم کی خرافات سے ہماری حفاظت فرما ہمیں اور ہماری اولاد کو علم مطالعہ اور تحقیق کا خوگر بنا دے، ہمیں اپنے آباءواجداد اور والدین کا اور ہمارے بچوں کو ہمارا فرمانبردار اور آنکھوں کی ٹھنڈک بنا، ہم پر باران رحمت نازل فرما نیز نعمتوں کی فراوانی اور ان میں دوام عطا فرما، ہمارے والدین اعزاءواقارب اور پوری امت مسلمہ کی مغفرت فرما، متحدہ عرب امارات کو علم وثقافت عزت واحترام تعمیر وترقی صفائی وپاکیزگی اور حسن وجمال کا وطن بنا اس وطنِ عزیز کے بانی شیخ زاید اور دیگر مرحومین شیوخ پر رحمت نازل فرما، شیخ

خلیفہ کو صحت وعافیت سے نواز دے، متحدہ عرب امارات اور عالمِ اسلام سمیت پوری دنیا کو امن وامان کا گہوارہ بنا، اس ملک کے حکمراں عوام اور مقیمین کو ہر قسم کے شرور وفتن سے محفوظ فرما

وفقني الله واياكم لصالح الاعمال

وصلي الله علي سيدنا ونبينا وحبيبنا محمد وعلي آله وصحبه اجمعين وعلي من تبعهم بإحسان الي يوم الدين